41730 ـ كيا بيوى كو حج كرانا خاوند كے ذمہ ہے ؟

سوال

ميرى بيوى نے فرضى حج نہيں كيا، تو كيا اسے حج كرانا مجھ پر واجب ہے، اور كيا اس كے حج كا خرچ مجھ پر لازم ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اگر تو بيوى نے عقد نكاح ميں حج كرانے كى شرط ركھى تھى تو اس شرط كو پورا كرتے ہوئے اسے حج كرانا واجب ہے، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ كا فرمان ہے:

" وہ شرطيں سب سے زيادہ پورا كرنے كا حق ركھتى ہيں جن كے ساتھ تم نے شرمگاہوں كو حلال كيا "

اور اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اے ايمان والو اپنے عہد و پيمان پورے كرو المآئدة (1).

اور ايك مقام پر فرمان بارى تعالى ہے:

اور اپنے معاہدے پورے كرو كيونكہ عہد كے متعلق باز پرس ہو گى الاسراء (34).

ليكن اگر عقد نكاح ميں شرط نہيں ركھى گئى تو پھر اسے حج كرانا لازم نہيں، ليكن ميں اسے يہ اشارہ كہنا چاہتا ہوں كہ وہ اسے چند ايك امور كى بنا پر حج كروا دے:

اول:

اجروثواب كے حصول كى خاطر اسے حج كروائے، كيونكہ اسے بھى اتنا ہى اجر ملے گا جتنا اس كى بيوى كو حاصل ہو گا، اور وہ فرضى حج بھى كر لے گى.

دوم:

ايسا كرنے سے ان دونوں كے مابين محبت و الفت پيدا ہو گى، اور جس چيز كے ذريعہ بھى خاوند اور بيوى كے مابين

محبت پیدا ہوتی ہو شریعت میں اس کا حکم دیا گیا ہے.

سوم:

اس کے اس عمل کی مدح و ثنا ہو گی اور اس عمل میں اس کی اقتدا و پیروی کی جائیگی.

چنانچہ اسے اللہ کی مدد حاصل کرتے ہوئے بیوی کو حج کروانا چاہیے چاہے اس نے عقد نکاح میں شرط رکھی ہے یا نہیں، لیکن اگر عقد نکاح میں شرط رکھی گئی ہو تو اس کا پورا کرنا واجب ہے. انتہی .